दिल्लगी

دل لگی

اداکاران

مالا سنہا۔ سنجے۔ نغمہ

دیو کمار۔ مُحن۔ ٹُن

قیمت دس نئے پیسے

ترقی اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

دل لگی فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

توبہ یہ نظارے یہ قاتل اشارے
لُٹ گئے اے حسن والو ہم شہر میں تمہارے
بار بار مڑتی نگاہیں
چھپ چھپ پوچھیں گی حال کسی کا
لال لال ہونٹوں پہ چھپنے اُن کو سلام کسی کا
دیکھ دیکھ جاؤ حسینہ بڑی دور سے آئے کھڑے ہیں
سو بہار کے ہم نشینی
دیکھو راہوں میں ہم بھی ہیں
آگ لگ ڈولی ادائیں لیکر آج سُنو جو ہماری
دل سے آ رہی ہیں صدائیں
مولا غم دور ہو تمہاری

گانا نمبر ۲:- یہ آج کل کے لڑکے دیکھتے تو پڑھتے ہیں
ارے نینن بھر بھی دیکھو بے پر کرتے ہیں
بال اُن کے دیکھو کہ گال ان کے دیکھو
کہ چال ان کی دیکھو کبوتر کبوتر
ماتھے پر خو زلف ہے لٹکی لٹکی سی
پتلی سی کمر بھی ہے ملکی ہلکی سی کبوتر کبوتر...

لڑکی جو ملی جو کوئی لیکے مڑ دیکھے ہیں
آنچل جو اڑا کوئی نیب لگیا چھڑ کے
یہ کیسی تو کیو تر...

گانا نمبر ۳:- ہم جی بس گئے ہیں تمہارے
تم پھر یہ کبھی نہ کہنا
میری جان کیونکہ تم میری زندگی ہو
تم جاؤ کہیں بھی پیارے میرے دل کے قریب رہنا
سمجھنا کیونکہ تم میری زندگی ہو
یہ آتی بہاریں یہ گل کبھی کھلتے
تم زندگی ہیں جو ہم سے نہ ملتے
یوں میرے دل میں تم آئے ہو مچل کے
الجھا دے آنچل ہوا جیسے چل کے
لٹیں ہل رہی ہیں کچھ ایسے تمہاری
ابھی ہے تسلی ابھی ہے قراری
میرے پاس آؤ یہ نازک گھڑی ہے
سکوگی تم میرے دل کے پیچھے پڑا ہے
میرے ارماں میرے سہارے
میرے دل کے قریب رہنا
دنیا سے قاتل پکڑ لو یہ بانہیں
روکے کھڑی ہے محبت کی راہیں
جو تیری دھن میں نکل پڑے گھر سے

وہ کہاں رکیں گے زمانے کے ڈر سے
یہاں عشق قتل ہوتے ہی دیکھا
سدا حسن کو محبت کرتے ہی دیکھا
ہمیں تم نے چاہا تو ہم جی اٹھیں گے
مر جائیں گے غم کے مارے

گانا نمبر ۹ میرے دل یہ چل رہے ہیں
ابھی جس نظر کے سائے
یہیں دل میں رہتے رہیے
کہیں درد بن نہ جائے
وہ جو مست بے خبر ہے
ابھی اپنے بانکپن سے
وہ ادائیں خاص جیسے
میرے دل کے انجمن میں
کبھی ایک دیا جلائے
کبھی ایک دیا بجھائے
ہوئی خوش خبر تو جانا
وہی ایک خیال ان کا
میرے آئینے میں آیا وہ رخ جمال ان کا
کبھی آپ ہی خفا ہے کبھی آپ مسکرائے
یہ تمنا ہے سے ارمان
نہ تو خواب ہیں نہ سپنے

کوئی مانے یا نہ مانے مجھے لگ رہے ہیں اپنے
وہی اجنبی سے بنکر بنکر
جو کھڑے ہیں سر جھکائے ۔ میرے دل پر ۔۔

گانا نمبر ۵: یہ کیا کہوں کہ آج کیا بات ہے
کہ چلتے چلتے چاندنی کیوں
میرے چہرے پر رک جاتی ہے
بات جو میں نہ کہہ سکی ۔ وہ ہی کہنے ۔۔
کہ آج شمع بھی پتنگے پر جھکی جاتی ہے
دل بات پر دل دھڑکتا ہے میرا
وہ رنگوں بھری بات پیاری سی ہے
انجان سی بیقراری بھی
کہ دل سے چل کر دل کی صدا
میرے ہونٹوں پہ دبی جاتی ہے
مہکا رہی ہیں بہکتی ہوائیں
کہ جھونکوں میں ہے بیخودی جام کی
خوشبو سی ہے پیار کے نام کی
کہ دھیرے دھیرے یہ خوشبو میرے تن من میں بسی جاتی ہے
جانے نہ کوئی یہ راز محبت
کہ ناداں ہے یہ دل پیار معصوم ہے
یہ شام ارماں تو مغموم ہے
یہ غم اور ملال لیکے آنسو میری آنکھوں میں چھپتی جاتی ہے

گانا نمبر ۱۰۔ اب جلنے کا موسم آیا کہ ہم نہ جلے دو
استنے میں آیا صنم تم خوب ملے
رخ پہ میرے جو تھی گرد غم دھل گئی
زلفِ جاناں تیری کا شکن کھل گئی
نہیں یہ تن میرا تمہاری باہوں میں
بہاریں ہی کھاتی چلی ہیں راہوں میں
تم سدا ساتھ ہو یوں میرے پیار کے
جیسے رہتا ہے تل میرے رخسار پہ
نشیلی آنکھوں کی مستی سے پیتے ہیں
کبھی پہ مرتے ہیں کبھی یہ جیتے ہیں
تیرا کیوں رہے ہم پہ سایا کئے
کہہ دو مورنج سے ڈوب اب خدا کے لئے
ابھی تو دن آیا اُٹھ اُٹھا کر کے
ابھی تو نیاں دیکھا کسی کو جی بھر کے

گانا نمبر ۷:۔ پوچھو تو نام بھی اپنا بتا نہیں سکتے
اللہ رے کمسنی
ڈرتے ہیں دور بھی ہم سے جا نہیں سکتے ۔ اللہ۔۔
کہنے کو تو ادا ہی ہے رنگین اللہ چالاک سی
نادانیں پھر بھی دعا ہیں دیکھو تو سادگی
دل کو چرا لیا ہے دے کے چھپا نہیں سکتے ۔ اللہ ۔
بے تناہوں کا بوجھ نظر کیوں نہ ہم موڑ لیں

تھام کے اُن کی کلائی کیسے نہ چھوڑ دے ہم
نازک ہیں وہ کہ آنچل بھی چھڑا نہیں سکتے۔ الّلہ..
اب ہے یہی دُعا میری یہی رُت رہے پیار کی
پڑتی رہے ضرورت اُن کو میرے بھی پیار کی۔
خود سے تو زُلف بھی اپنی بنا نہیں سکتے

گانا نمبر:۔ دوپٹہ اُڑے نیلمیں ململ
دیکھ یاراں یہ گل بدنی
جب تھامی اُنگلی مہندی والی
چُبھ گئے دل میں خاراں، نازک بدن یہ سب ہیں
میرے ہی داغِ جگر یہ گُل بوٹے
ہر جو کوئی بھی پیار سے تو کہنے لگی چل جھوٹے
وہ رنگین نظاراں تھے اور ہم تھے اشکباراں
سُرمہ لگا اُدھر تو یہاں یہ دریا بہا ہے آنسو کا
جب پان کھا کے ظالم چلی تو ہم نے بہایا لہو لہو کا
جیتے ہیں نہ تو مرتے ہیں اب ہم دل کے بیماراں
دیکھو تو ہے ہمیں پیار سے اس کی ابھی فرصت ہے
اُلفت کرے تو کیا بات ہے ٹھکرا بھی دے تو نعمت ہے
یہ سرتاجِ محشیاں ہوئے یہ جانِ دل ورداں

گمنام سعید